حلقۂ احباب

ممتاز مزاح نگار کرنل (ریٹائرڈ) محمد خان کا ایک مکتوب

ہمارے رفیق فکر محمد عمر فاروق، مصنف کتاب مولانا گل شیر شہید) نے ممتاز مزاح نگار کرنل محمد خان کو اپنی یادداشتوں کے حوالے سے مولانا محمد گل شیر شہید اور حضرت امیر شریعت کی شخصیت پر مضمون تحریر کرنے کیلئے ایک مکتوب لکھا، کرنل صاحب کا جوابی مکتوب ان صفحات میں اس لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ ریکارڈ میں محفوظ رہے (ادارہ)

محترم۔ السلام علیکم!

حضرت مولانا محمد گل شیر خاں شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ضمن میں میری یادوں کا خانہ بالکل خالی ہے۔ دراصل میں ۱۹۴۰ء میں فوج میں چلا گیا اور پھر ۱۹۵۲ء تک افریقہ برما اور قبائلی علاقوں میں قیام رہا۔ کبھی چند روز کے لئے گاؤں چھٹی پر آیا تو حضرت شہید کا نام کانوں میں پڑتا رہا لیکن کبھی ان سے ملاقات یا زیارت کا اتفاق نہ ہوا۔

کالج کے دنوں (۱۹۳۴ء، ۱۹۲۷ء) میں حضرت امیر شریعت کے جلسہ میں ایک دفعہ جانے کا اتفاق ہوا لیکن سوائے اسکے کچھ یاد نہیں کہ ایک انبوہِ کثیر انہیں سننے آیا تھا۔ اور جہاں ہم چند طلباء بیٹھے تھے۔ وہاں سے شاہ صاحب کا چہرہ مبارک صاف نظر آرہا تھا۔ اور یہی ہماری آرزو تھی کیونکہ ہم تو تقریر سننے سے زیادہ انہیں دیکھنے کے آرزو مند تھے۔

والسلام

خیر اندیش محمد خان

○

محترم: السلام علیکم!

امیر شریعت نمبر شائع کر کے آپ نے تاریخ کا انتہائی قیمتی ورثہ نہ صرف محفوظ کیا ہے بلکہ نئی نسل کو اپنے اسلاف کے کارناموں سے آگاہ کیا ہے۔ بلاشبہ آپ نے مجلس احرار اسلام کو دوام بخشا ہے۔ اگرچہ آپ کی ذاتی محنت اور خلوص نے اس میں رنگ بھرا ہے مگر حضرت سید عطاء المحسن بخاری کی سرپرستی نے تحریر کے میدان میں آپ کو ایک انمول ہیرا بنا دیا ہے۔ اس عظیم خدمت پر میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے رفقاء کو نظر بد سے بچائے اور جماعت کیلئے اسی جانفشانی اور خلوص سے محنت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے (آمین)

والسلام

چودھری بشارت علی (صادق آباد)

○

مکرم: السلام علیکم!

ماہنامہ نقیب ختم نبوت کا امیر شریعت نمبر میرے زیر مطالعہ ہے۔ ہر مضمون میں ایک دلکشی ہے کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ بے شمار واقعات پہلی مرتبہ میرے مطالعہ میں آئے جن سے ذہن کو جلا اور دل کو